دار الافتاء والقضاء

الجامعة البنورية العالمية

متصل سائٹ تھانہ - پی او بکس نمبر ۱۰۶۹۸ کراچی پاکستان

ای میل: darulifta@gmail.com ویب سائٹ: www.jamiabinoria.net فون: 2560300-2560400 فیکس: 2564586

سیریل نمبر 7309   نام سید سلمان احمد

فتوی نمبر   پتہ کراچی پاکستان

تاریخ 9/13/2009   موضوع کاروبار

ای میل   کاتب عبدالرحیم

اسلام وعلیکم اج کل یے جوچین مارکیٹنگ کاکاروبار ھے وہ جایز ھے یہ نہیں ؟ جس میں اپ کچھ پیسوں سے میمبر بناتے ہیں اور وہ میمبر اگے میمبر بناتا ھے اور اس طرح یہ سلسلہ چلتا رہتا ھے اور ایک ٹری بن جاتي ھے اور ہر 8 میمبر ک بعد اپ کو 30 ڈالر واپس ملنا شروع ھو جاتے ھیں ؟ یہ کاروبار ملکی اور غیر ملکی دونوں کمپنی کر رہی ہیں ؟

الجواب حامداً ومصلّیاً

سوال میں تحریر کردہ "چین مارکیٹنگ" کے طریق کار پر غور کیا گیا، آج کل اس نوعیت کا کاروبار کرنے والی بہت سی کمپنیاں آئی ہیں، جو کم قیمت کی چیز مہنگے دام میں فروخت کرتی ہیں۔ اور ساتھ ساتھ آگے ممبر بنا کر اس پر کمیشن دینے کی پیشکش کرتی ہیں، لوگ کمیشن کے لالچ میں آکر کم قیمت کی چیز مہنگے داموں میں خرید لیتے ہیں جو شرعاً قمار یعنی جوئے کی ہی ایک شکل ہے چنانچہ "چین مارکیٹنگ کاروبار کرنے والی کمپنیوں کی مصنوعات اگر عام بازاری قیمت سے زیادہ پر فروخت کی جاتی ہیں تو یہ کاروبار بھی ناجائز ہے، اور اس کے معلوم کرنے کا طریقہ یہ ہے کہ اگر ایسی کمپنیوں کی مصنوعات مارکیٹ میں نہیں ہیں تو اس چیز کو عام مارکیٹ میں فروخت کرے، لوگ جس قیمت پر خریدنے کے لیئے تیار ہوں وہ اس کی بازاری قیمت ہے، اب اگر کمپنی کی قیمت پر لوگ خریدنے کے لئے تیار ہیں تو اس کی قیمت بازاری قیمت کے برابر ہے، اور اگر اس قیمت پر لوگ خریدنے کے لئے تیار نہیں ہیں تو یہ علامت ہے کہ اس کی قیمت بازاری قیمت سے زیادہ ہے اور زیادہ قیمت داؤ پر لگی ہوئی ہے کہ اگر یہ شخص ممبر بنانے میں کامیاب ہو گیا تو ٹھیک ہے اور اگر ممبر بنانے میں کامیاب نہ ہو سکا تو اس صورت میں اس کی زائد رقم ڈوب جائیگی، لیکن اگر کمپنی کی مصنوعات کی قیمتیں عام بازاری قیمت کے برابر ہوں یا بہت معمولی فرق ہو تو بھی اس کمپنی کے طریق کار میں درج ذیل خرابیاں پائی جاتی ہیں۔

(1) یہ بات جو کہی جاتی ہے کہ ایسی کمپنیوں کا اصل مقصود اپنی مصنوعات کو فروخت کرنا ہی ہوتا ہے محض حیلہ ہے جس کا حقیقت سے کوئی تعلق نہیں کیونکہ اگر کوئی شخص بغیر ممبر بنے ایسے کمپنیوں کی مصنوعات کو

(جاری ہے -

خریدنا چاہے اور اس زنجیر میں شامل نہ ہو تو ایسی کمپنیاں اس کو یہ مصنوعات فروخت نہیں کرتیں۔

(۲) کسی شخص کا ایسی کمپنیوں کے طریق کار میں کمیشن کا حقدار بننے کے لئے دونوں طرف ممبر بنانا شرط ہے، چنانچہ اگر کوئی شخص ایک طرف ممبر بنائے اور دوسری طرف نہ بنائے یا مطلوبہ تعداد سے کم بنائے تو اس کو اس کی محنت کا صلہ نہیں ملتا، شرعی اعتبار سے یہ شرط لگانا جائز نہیں کیونکہ اس میں ایک تو کسی شخص کی محنت بے کار جاتی ہے اور اس کا صلہ اس کو کچھ نہیں ملتا، دوسرا یہ کہ اس صورت میں اس کو ملنے والا کمیشن وجود وعدم کے درمیان دائر ہے، گویا اس طرح معاملہ ہوا کہ اگر دونوں طرف ممبر بنائے تو اتنا کمیشن ملے گا اور اگر اس سے کم بنائے تو کچھ بھی کمیشن نہیں ملے گا اور شرعاً یہ درست نہیں ہے، ہاں اگر یہ ہوتا کہ ایک طرف ممبر بنانے پر کمیشن کم ملے گا اور مطلوبہ تعداد کے بنانے پر مکمل کمیشن ملے گا تو اس کی شرعاً گنجائش ہے۔

لہذا اس موجودہ طریق کار میں جو خرابیاں ہیں ان کے ساتھ اس کاروبار میں شرکت کرنا جائز نہیں، اس سے خود بھی بچیں اور دوسروں کو بھی بچائیں، جو لوگ اس طریق کار کے مطابق اس کاروبار میں شامل ہیں ان کو چاہیئے کہ اس کاروبار کو چھوڑ دیں اور جو غلطی ہوئی اس پر توبہ واستغفار کریں اور اس کاروبار سے حاصل ہونے والی آمدنی کو استعمال کرنے سے اجتناب بھی کریں۔ واللہ أعلم بالصواب

عبدالرحیم
دارالافتاء جامعہ بنوریہ کراچی
۲۱ جمادی الاولیٰ ۱۴۳۱ھ

الجواب صحیح
بندہ
دارالافتاء جامعہ بنوریہ کراچی
۲۳ جمادی الاولیٰ ۱۴۳۱ھ

الجواب صحیح
عبداللہ شوکت
دارالافتاء جامعہ بنوریہ کراچی
۲۳ جمادی الاولیٰ ۱۴۳۱ھ

نائب رئیس دارالافتاء جامعہ بنوریہ العالمیہ

رئیس دارالافتاء جامعہ بنوریہ العالمیہ

دارالافتاء
۷۳۰۹